اشاریہ اورینٹل کالج میگزین، جلد ۸۷، شمارہ ۱، ۲۰۱۲ء

اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مصنف	عنوان	صفحات نمبر	خلاصہ	کلیدی الفاظ
حامد اشرف ہمدانی	پاکستان کے اسلامی تشخص کے اظہار میں عربی زبان کا کردار دور اللغة العربية في إبراز الهوية الإسلامية في باكستان	۴۱ـ۶۲	اسلامی تشخص عقیدے، تاریخ اور زبان کی وحدت سے عبارت ہے تاہم ان عناصر میں سے عقیدے کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ایک مسلمان کے لیے عربی زبان کی اہمیت اسلامی تشخص کی ہے۔پاکستانی عوام کے عربی زبان سے تعلق کی بنیاد ان کی مذہبی کتاب یعنی قرآن پاک کا عربی زبان میں ہونا ہے نیز اُن کے مذہب، ثقافت، ادب اور عقیدے کی وحدت ہے۔عربی زبان نے پاکستانی تناظر میں اسلامی تشخص کے اظہار کے لیے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ یہ مقالہ پاکستان میں اسلامی تشخص میں عربی زبان کے کردار کو زیر بحث لاتا ہے۔	اللغة، إنسان، القرآن، هوية، الثقافية، باكستان، السياسية، الدينية، الاقتصادية الوسائل
حافظ عبدالقدیر	نزار قبانی کی شاعری میں خواتین کا ذکر Women in Nizar Qabbani's Poetry	۲ـ۱۵	نزار قبانی عصر جدید کا عربی زبان کا مشہور اور موثر ترین شاعر ہے۔اُس نے اپنی شاعری کا آغاز ابتدائی تعلیم کے دور میں ہی کر دیا تھا۔وہ عرب دنیا میں حقوق نسواں کا سب سے بڑا پرچارک مانا جاتا ہے۔رومانوی شاعری کے علاوہ اس نے خواتین کی مشکلات کو بالعموم اور عرب خواتین کی مشکلات کو بالخصوص پیش کیا ہے۔نزار نے بڑی کامیابی سے کلاسیکی زبان کے ساتھ مقامی لہجوں اور مفردات کو اپنی شاعری میں استعمال کیا۔	Arab, poet, romantic, Syrian, Hugo, Damascus, Paul Valery, Zayyat, Cairo, women
محمد جاوید	عربی زبان و خط کا پاکستان کی مقامی زبانوں اور ان کے خط کے ساتھ تعلق صلة اللغة العربية و خطها باللغات المحلية الباكستانية و خطها	۴۲ـ۷۸	عربی زبان اور پاکستان کی مقامی زبانوں کے درمیان باہمی تعلق صدیوں پرانا ہے۔ تمام مقامی بشمول علاقائی زبانیں عربی زبان اور اس کے خط سے متاثر ہوئی ہیں۔اخذ و استفادہ کی مقدار کم یا زیادہ ہو سکتی ہے لیکن ہر زبان میں کم یا زیادہ عربی اور اس کے خط سے استفادہ کیا ہے۔یہ مقالہ پاکستان کی پانچ بڑی علاقائی زبانوں ہندکو، کشمیری، براہوی، سرائیکی اور بلتی زبانوں کے عربی سے استفادے کے متعلق ہے۔یہ تمام زبانیں عربی الاصل فارسی خط میں لکھی جاتی ہیں اور ان تمام زبانوں نے عربی زبان سے بہت کچھ مستعار کیا ہے۔	اللغات، الخط، خیبر بختونخواہ، السحابية، بنوں، بالاکوٹ، هنديكا، السنسكريتية، الخروشتي، كشمير
محمد کامران	خواجہ میر درد کی اردو غزلوں کے انگریزی تراجم	۷۹ـ۹۲	بہت سے مغربی و برصغیری ترجمہ نگاروں نے میر درد کی اردو غزلوں کی خوشبو اور خوب صورتی کو انگریزی زبان میں منتقل کرنے کی کوشش کی ہے۔یہ مقالہ نہ صرف میر درد کی اردو غزلوں کے انگریزی ترجمہ کا تنقیدی مطالعہ پیش کرتا ہے بل کہ اُن کے عہد، اُن کی انفرادیت، عالم گیری سوچ، صوفیانہ فکر اور اُن کی غزل کے رنگوں کا مطالعہ پیش کرتا ہے۔	کلاسیکی، شاعری، عشق، انگریزی، کعبہ، تصوف، تہمت، کرسٹوفر شیکل، مدرسہ، غزل

مطیر بن حسین المالکی	عربی حروف علت کا معنی کی وضاحت اور اشتباہ سے بچاؤ میں کردار دور الصوائت العربیة في وضوع المعنی وأمن اللّبس	۹_۴۰	یہ مضمون عربی حروف علت کے حوالے سے ہے جنھیں صوائت عربیہ بھی کہا جاتا ہے۔ عربی میں حروف علت کی دو قسمیں ہیں: علل قصیرہ۔ ان سے مراد حرکات ثلاثہ یعنی فتح، کسرہ اور ضمہ ہیں۔ اور علل طویلہ سے مراد (و، ا، ی) ہے۔ انھیں حروف المد بھی کہتے ہیں۔ یوں عربی زبان میں صوائت کی تعداد چھ ہے۔ خلیل بن احمد الفراہیدی نے یہ بات ثابت کی ہے کہ حروف علت فتحہ سے شروع ہوتے ہیں۔ اس نے مزید یہ بھی ثابت کیا ہے کہ ان حروف علت کے بولنے میں فرق اور ان کی مختلف طریقوں سے ادائی اور آوازیں حلق، منہ، ہونٹوں اور زبان کی مختلف کیفیات اور شکلوں پر مبنی ہیں۔	وصف، العربي، الصوت، سیبویہ، دراسات، المخرج، اللسان، الفتحة، الضمة، الكسبة
نبیلہ رحمن	خواتین کی پنجابی نثری تخلیقات	۱۰۵_ ۱۴۲	پنجابی ایک باثروت زبان ہے۔ اس کا شعری ونثری ادب اس کے ثروت مند ہونے کی بیّن دلیل ہے۔ اکابر صوفیا کی سرپرستی میں اس کا ادب بالخصوص شاعری عروج کو پہنچی۔ پنجاب کی خواتین نے بھی اس کے ادبی سرمایے میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا۔ یہ لکھاری نہ صرف اپنی مادری زبان کو ثمر بار بنا رہی ہیں بل کہ انہوں نے پنجاب کی عورت کی صحیح تصویر کشی بھی کی ہے۔ یہ مقالہ پنجابی کی نثر نگار خواتین کی ادبی کوششوں کو جدید تناظر میں پیش کرتا ہے۔	مشرق، عورت، پنجابی، حب الوطنی نثری، لوری، شاعری، گورمکھی، ہندوستان، امروز، سیالکوٹ
وحید الرحمن خان	اذہان عالیہ کے تصورات ظرافت	۹۷_ ۱۰۴	یہ مقالہ اردو ادب کے ایک اہم گوشے یعنی ظرافت سے متعلق ہے۔ تحقیق کاروں اور تنقید نگاروں کا التفات ظرافت کی طرف کم کم ہی رہا ہے۔ اس مقالے میں عالمی اذہان عالیہ مثلاً ارسطو، مارکوس، تھامس ہابس اور ٹیلس سیسرو کے ظرافت پر نظریات کا تنقیدی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ مقالے میں مذکورہ بالا شخصیات کے نظریات سے مثالیں بھی پیش کی گئی ہیں۔	ارسطو، چہرے، تمثیل، ظرافت، انسان، برداشت، سیسرو، تھامس ہابز، مسکراہٹ، مذاق

اشاریہ اورینٹل کالج میگزین، جلد ۸۷، شمارہ ۲، ۲۰۱۲ء

اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مصنف	عنوان	صفحات نمبر	خلاصہ	کلیدی الفاظ
اورنگ زیب نیازی	پاکستان میں شرقی تنقید: امتیازات اور اعتراضات	۱۳۳ـ ۱۴۶	شرقی تنقید براہ راست عربی اور فارسی سے استفادہ کرتی ہے۔ اردو میں تنقید کے اولین نقوش شاعروں کے تذکروں میں ملتے ہیں۔ بلاشبہ شرقی تنقید نے اردو تنقید کے ارتقا میں اہم کردار ادا کیا لیکن جدید تنقیدی نظریات و رجحانات سے اردو تنقید بیگانہ رہی ہے۔ اردو تنقید نے دوسرے مضامین اور سماجی علوم جیسے نفسیات، عمرانیات، آثاریات اور لسانیات کا کوئی کردار تسلیم نہیں کیا۔ یہ مقالہ شرقی تنقید کے نمایاں اصولوں نیز پاکستان میں اردو تنقید کے مختلف اسالیب، خوبیوں اور خامیوں پر روشنی ڈالتا ہے۔	اردو، بیسویں صدی، حالی، انجمن پنجاب، عابد علی عابد، عربی، فارسی، اسلوب احمد انصاری
تحسین فراقی	عبدالماجد دریابادی اور مستشرقین کی آنحضور ﷺ پر سوانحی کتب Abdul Majid Daryabadi and Orientalists' Biographies of the Holy Prophet(PBUH)	۰۳ـ۱۱۴	مستشرقین صدیوں سے اسلام، شرقی علوم اور پیغمبر اسلام ﷺ پر لکھ رہے ہیں۔ تاہم اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کے متعلق مغربی علمی حلقوں میں زیادہ تر غلط باتیں راہ پا گئیں ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے حوالے سے نازیبا کلمات یہاں تک کہ آپ پر جھوٹی نبوت (نعوذ باللہ) کا الزام بھی لگایا جاتا ہے۔ عبدالماجد دریا آبادی نے استشراقی مہم کے بعض مثبت پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ استشراقیت کی بنیادوں کی کھوج کاری کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ صدیوں پرانے تعصب، کینہ پروری اور اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کے حوالے سے ناسمجھی پر مبنی تحریک ہے۔	Orientalists, Islam,War, Quran, Edward Said, William Muir, Western, Raymond Lull, Daryabadi,
جواز جعفری	عرب دنیا کا پہلا جنگ مخالف شاعر	۱۱۵ـ ۱۳۲	عرب زمانہ جاہلیت میں دو بڑے گروہوں میں منقسم تھے۔ قحطانی عرب یمن میں رہتے تھے اور وہ قدرے متمدن تھے جب کہ عدنانی عرب بدویانہ زندگی اختیار کیے ہوئے تھے۔ وہ صدیوں سے مکہ کے نواح میں رہ رہے تھے۔ دونوں گروہوں کے درمیان ہمیشہ سے جنگ جاری تھی۔ یہاں تک کہ جنگ ہی اُن کی زندگی کا مقصد بن چکی تھی۔ جنگوں کا سلسلہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے شروع ہوتا اور پھر یہ عشروں پر محیط ہو جاتا۔ ان حالات میں جنگ زدہ عرب نے امن کی آواز سنی۔ جس نے انھیں حیران کر دیا۔ جنگ کے خلاف یہ آواز اُس دور کے مشہور شاعر زہیر بن ابی سلمیٰ کی تھی۔	عرب، جنگ، شاعر، جنگجو، عدنانی، قحطانی، صحرا، مدینہ، مکہ، شام، سبعہ معلقہ، زہیر بن ابی سلمیٰ، یمن، مکہ
حامد اشرف ہمدانی	پاکستانی شعرا کا عربی شاعری میں حصہ اسهامات الشعراء الباكستانيين في الشعر العربي	۳۱ـ۴۶	کسی بھی زبان میں شاعری کرنے کے لیے بہت سی مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ زبان اور اس کے مختلف اسلوب پر گرفت بھی انہیں میں شامل ہے۔ پاکستانی عربی شعرا کی تخلیقات اُن کی عربی زبان پر کامل قدرت کا بیّن ثبوت ہیں۔ پاکستان کے عربی شعرا کو دو بڑے گروہوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: ۱۔ روایتی مکتبہ فکر، ۲۔ جدید مکتبہ فکر۔ پاکستانی عربی شعرا کی قابل قدر عربی شاعری کی روشنی میں یہ بات پوری وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ انہوں نے عربی زبان پر مہارت کا بھرپور ثبوت دیا ہے۔	الشعراء، الباكستانيين، الشعر العربي، الاسلام، اللغة، التقليد، العرب، الرسول، التجديدية

محمد طاہر حکیم	انسانی حقوق کی بحث: شریعت اور مغربی تنظیمات برائے حقوق انسانی کے مابین حقوق الإنسان بين الشريعة والمنظمات الحقوقية الغربية	۴۹_۶۰	بین الاقوامی چارٹر برائے انسانی حقوق کے اصول وضوابط اسلامی تعلیمات سے ماخوذ ہیں۔ انسانی حقوق کے سلسلے میں اسلامی تعلیمات بہت جامع ہیں۔ مغربی انسانی حقوق کی تنظیمیں اسلامی تعلیمات کے خلاف واویلا مچاتی رہتی ہیں۔ ان انسانی حقوق کی علم بردار تنظیموں نے غلامی، حقوقِ نسواں، مذہبی آزادی، لواطت اور ہم جنس پرستی کے حوالے سے اسلام کو نشانہ ہدف بنا رکھا ہے۔ یہ مقالہ ان مذکورہ موضوعات پر اسلامی موقف سے بحث کرتا ہے۔	الاسلام، الحقوق، الانسان، المسلمين، السياسية، الاجتماعية، الاقتصادية، القانون، المنظمات، الغربية
مقیت جاوید	پاکستان کی تعلیمی پالیسیاں اور عربی زبان کی تدریس (تنقیدی وتاریخی جائزہ) تعليم اللغة العربية في السياسات التعليمية الباكستانية (دراسة تأريخية نقدية)	۴۷_۲۴	پاکستانی نظام تعلیم میں عربی زبان وادب کی تدریس مسلمہ اہمیت کی حامل ہے۔ پاکستان اسلام کے نام پر وجود میں آیا لیکن بدقسمتی سے پچھلے ۷۰ سالوں سے عربی زبان کی تدریس کے حوالے سے سرکاری سطح پر بے اعتنائی کا سامنا ہے۔ کسی بھی تعلیمی پالیسی میں عربی کو اس کا جائز مقام نہیں دیا گیا۔ یہ مقالہ پاکستان میں عربی زبان وادب کا مقام و مرتبہ متعین کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کی موجودہ اور گذشتہ تعلیمی پالیسیوں کا تنقیدی مطالعہ بھی پیش کرتا ہے۔	تعليم، اللغة العربية، شبه القارة، باكستان، السياسات، دساتير، القرآن، الإنسانية
محمد ناصر/ محمد صابر	سہراب سپہری کی شاعری میں "رنگ" تحلیل وتجزیہ	۹۹_۱۱۴	سہراب سپہری بیسویں صدی کا ایک مشہور فارسی شاعر اور مصور ہے۔ اس کا شمار جدید فارسی شاعری کے پانچ نمایاں شاعروں میں ہوتا ہے۔ سپہری کی شاعری میں ایک مختلف اسلوب ملتا ہے جو سادہ ہے۔ یہی اسلوب اسے دوسرے فارسی شاعروں سے ممتاز کرتا ہے۔ وہ عقیدے، عزت نفس اور سچائی پہ یقین رکھتا ہے، چوں کہ وہ ایک مشہور مصور تھا، اس نے اپنی شاعری میں مختلف موقعوں پر 'رنگ' کو استعمال کیا ہے۔ رنگ کا استعمال ہی اس مقالے کا موضوع ہے۔ نیز یہ مقالہ سپہری کے شاعری کے کچھ غیر بیان شدہ گوشوں پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔	فارسی، سہراب سپہری، مصوری، رنگ، اصفہان، غزلیات، سماجی، معاشرتی، تشبیہ، استعارہ
مجاہدہ	پنجابی کلاسیکل قصیاں دی تاریخ ثقافت تے سماج	۱۴۷_[illegible]	اگرچہ پنجابی زبان میں قصہ نویسی کی روایت زیادہ پرانی نہیں تاہم یہ بہت مضبوط ہے۔ پنجابی زبان کے کلاسیکی قصے مقامی ثقافت اور روایات سے متعلق ہیں۔ ان کلاسیکی قصوں کے زیادہ تر کردار پنجابی عوام اور ان کی بود وباش کے گرد گھومتے ہیں یہ مقالہ پنجابی زبان کے کلاسیکی قصوں اور پنجاب کی ثقافت سے بحث کرتا ہے۔	پنجابی، کلاسیکل، تاریخ، ثقافت، سماج، ہیر، رانجھا، خانہ جنگی، مذہب، لوک
ناصر عباس نیر	مقامی ثقافتی شناخت کی تشکیل کے لسانی وسائل پر استعماری اجارہ داری کا مطالعہ: نوآبادیاتی عہد کے اردو نصابات کی روشنی میں	۲۵_۹۸	استعماری قوتیں اپنے زیر تسلط ممالک پر مکمل قبضے کے لیے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتیں۔ اجارہ داری کسی نظریے، تصور اور اقتدار کا ایسا غلبہ ہے جس میں تشدد نہ ہو البتہ استعماریت طاقت کے متشددانہ اور بہیمانہ استعمال میں کوئی قباحت نہیں دیکھتی جہاں فوری سیاسی اور عسکری اہداف کا تعاقب مقصود ہو۔ برصغیر میں برطانوی نوآبادکاروں کی لسانی پالیسی تین مراحل میں ظاہر ہوتی ہے۔ نئی تعلیمی پالیسی نے نیا ذریعہ تعلیم متعارف کروانے کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی تیاری اور نصاب سازی نے اہم کردار ادا کیا۔ اردو شمالی ہند کے مسلمانوں کی شناختی علامت تھی۔ اس زبان کو انیسویں صدی میں پرائمری اور ثانوی سطح پر ذریعہ تعلیم بنایا گیا، لیکن اس سارے عمل کا مقصد نوآبادیاتی نظام کا استحکام تھا۔	ثقافتی، شناخت، لسانی، استعماری، اجارہ داری، نوآبادیاتی، زبان، نظریہ، تعلیم، اردو

اشاریہ اورینٹل کالج میگزین، جلد ۸۷، شمارہ ۳، ۲۰۱۲ء

اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مصنف	عنوان	صفحات نمبر	خلاصہ	کلیدی الفاظ
بصیرہ عنبرین	اقبال کا ذوقِ تعلّی	۱۱۵-۱۳۲	یہ مقالہ اردو شاعری کی ایک اصطلاح تعلّی کو علامہ اقبال کی شاعری کے حوالے سے زیرِ بحث لاتا ہے۔ اس اصطلاح کے ذریعے ایک شاعر اپنے شاعرانہ کمال، شاعری پر گرفت اور اپنے کمال کی تفاخر آمیز انداز میں بڑائی بیان کرتا ہے۔ یہ مقالہ اردو شاعری کی اس روایت کے تسلسل میں اقبال کی شاعری میں اس کے استعمال کو بیان کرتا ہے۔ علامہ اقبال نے اپنی شاعری میں اسے منفرد تنوع کے ساتھ استعمال کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ وہ اس پہلو سے بھی نمایاں تر ہیں۔	ذات، اقبال، قدیم، جدید، شاعر، غالب، قرطاس، آتش، اسلوب، اردو
حامد اشرف ہمدانی	نصیحت: شروط و ضوابط النصحیۃ: شروطها وضوابطها	۵۱-۷۲	اسلامی معاشرے میں اخوت کی بنیاد دوسروں کی خیر خواہی چاہنا ہے۔ نبی ﷺ نے نصیحت کو بہت زیادہ اہمیت دی حتیٰ کہ اسے بذاتِ خود ایک مذہب قرار دیا۔ آپ ﷺ نے اپنے بعض اصحاب سے اس پر بیعت لی اور اپنے پیروکاروں کو فرمایا کہ وہ تمام مسلمانوں کی خیر خواہی چاہیں۔ معاشرے میں پائی جانے والی بری باتوں کو نصیحت کے ذریعے روکا جا سکتا ہے۔ نصیحت کے اصل معانی اور شروط سے عدم واقفیت کی بنا پر نصیحت کے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو پاتے اور یوں باہمی خلفشار اور تعصب کو ہوا ملتی ہے۔ یہ مقالہ نصیحت کی اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے اور معاشرے پر اس کے اثرات نیز اس کی شرائط بھی زیرِ بحث لاتا ہے۔	النصیحۃ، التوحید، المسلمین، أهمیة، القرطبي، الرازي، نوح، النهي، المنكر، الموعظة
خورشید رضوی	عالمِ عرب اور امتِ مسلمہ کے اتحاد کے حوالے سے علامہ اقبال کے افکار أفكار العلامة محمد إقبال حول عالم العرب واتحاد الأمة المسلمة	۹-۴۴	یہ مقالہ علامہ محمد اقبال کی نبی ﷺ سے والہانہ محبت کو زیرِ بحث لاتا ہے اور یہی محبت عربی ثقافت سے اقبال کی وابستگی کی بنیاد ہے۔ عرب ثقافت اسلام کی صورت میں نمو پذیر ہوئی۔ ابتدائی عربی شاعری کی تحسین کے ساتھ ساتھ معاصر عرب ملکوں کے حوالے سے اقبال نے اپنے تحفظات اور انہیں درپیش بحرانوں سے آگاہ کیا۔ یہ مقالہ اقبال کے عرب رہنماؤں کو مشورے، ان کے شاندار ماضی کی یاددہانی نیز انہیں خود اعتمادی کے سبق کے متعلق ہے۔ اقبال نے عربوں کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں آپس میں اتحاد پیدا کرنے کا درس دیا تھا۔	العربي، إقبال، الإسلامية، اللغة، العربية، الشعر، كأس الكرام، الأندلس، طرابلس، أرمغان حجاز
رخسانہ افتخار	پردے کے پیچھے: مغل خواتین کے سیاسی غلبے کا تنقیدی مطالعہ Behind The Veil: An Analytical Study of Political Domination of Mughal Women	۱۱-۴۹	پندرہویں اور سولہویں صدی کے مرد غالب ہندوستانی معاشرے میں خواتین کو عوامی و سیاسی سرگرمیوں سے روکا جاتا تھا۔ لیکن خواتین کسی نہ کسی طرح ریاست کے معاملات میں دخیل رہی ہیں۔ پردے کی پابندی کا بتدریج ختم ہونا (رضیہ سلطانہ اور نور جہاں کی صورت میں) مشرقی معاشرے میں حرم کی ایک بہت بڑی کامیابی کے برابر ہے۔	India, women, political, Razia Sultana, Nur Jahan, Mughal, Hindustan, Jahangir, Kabul,

شعیب احمد	خرقانی اور برصغیر کا صوفیانہ ادب Kharaqani in the Sufi Literature of the Sub-Continent	۲-۱۰	برصغیر ایک بہت بڑا خطہ ہے۔ یہ خطہ صوفیانہ تعلیمات کی ایک ہزار سالہ سنہری تاریخ رکھتا ہے۔ یہاں کے صوفی شعرا کی اتنی زیادہ ادبی خدمات ہیں کہ اُسے عالمی صوفی ادب کی تاریخ کا ایک اہم اور ناگزیر باب قرار دیا جاسکتا ہے۔ شیخ ابوالحسن خرقانی کی کرشمہ ساز شخصیت اور ان کی دل چسپ باتیں مذکورہ صدیوں کے صوفی ادب میں اہم ہیں۔	Sufism, Poet, Tasawwuf, Hujwiri, Rumi, Urdu, Mughaul, Persian
عبدالماجد ندیم	ابوعبیدہ کی تفسیر مجاز القرآن میں اشعار کے ماخذ کا مطالعہ دراسة موارد الأبيات الشعرية في مجاز القرآن لأبي عبيدة	۷۷-۹۲	شاعری بہت قدیم سے عربی زبان کے مفردات ومرکبات کا ایک بڑا ذریعہ رہی ہے۔ مفردات، معانی، جملے کی ساخت اور بلاغت کے اسلوب کی حفاظت اور تفہیم کی روایت قرآن کے تناظر میں نبی ﷺ کے احباب کے دور میں مستحکم ہوچکی تھی۔ ابوعبیدہ کی قرآنی تفسیر مجاز القرآن اشعار، ضرب الامثال اور اقوال سے بھری پڑی ہے۔ یہ مقالہ عظیم مفسرِ قرآن ابوعبیدہ کی طرف سے استعمال شدہ اشعار کا تنقیدی مطالعہ پیش کرتا ہے بالخصوص سورہ فاتحہ کے حوالے سے۔	الشعر، العربية، القرآن، اللغوية، الثقافية، غريب القرآن، أبوعبيدة، ابن نفيل، الأبيات، التفاسير
غلام اکبر	منظومات عربی اعظم بہاولپوری	۱۵۷-۱۶۴	اعظم بہاولپوری سابقہ ریاست بہاولپور کا ایک صوفی شاعر ہے۔ وہ ۱۸۱۰ء میں جلالپور کھاکھیاں میں پیدا ہوا اور پھر وہاں سے بہاولپور نقل مکانی کی۔ وہ فارسی زبان کا قادر الکلام شاعر تھا اور اس نے اپنی تخلیقات سے زبان کو ثمر بار کیا۔ اس نے ۱۸۸ فارسی غزلیں، ۲۹ اردو اور ۲ عربی منظومے تخلیق کیے۔ یہ مقالہ اعظم بہاولپوری کے عربی منظومات کی پہلی بار مدون شکل میں پیش کرتا ہے۔	بہاول پور، ملتان، رنجیت سنگھ، شعراء، عربی، برصغیر، احادیث، قرآن، مدینہ، شاعری
محمد قمر علی زیدی	علامہ اقبال اور حسین مجیب مصری کے درمیان تعلقات صلات بين العلامة محمد إقبال والدكتور حسين مجيب المصري	۲۵-۵۰	علامہ محمد اقبال عالم گیر شہرت کی حامل شخصیت ہیں۔ ان کی شاعری علم کے نئے آفاق وا کرتی ہے۔ آپ کی شاعری نے عرب دنیا میں ایک طلاطم پیدا کیا۔ نتیجتاً عرب دانش وروں کی ایک بڑی تعداد اقبال کی شاعری کی طرف متوجہ ہوئی۔ ڈاکٹر عبدالوہاب عزام نے اقبال کے کلام کا عربی میں ترجمہ کیا۔ بعد میں مشہور عرب سکالر اور شاعر ڈاکٹر مجیب مصری نے کلام اقبال کا منظوم عربی ترجمہ کیا۔ مصری نے اقبال پر چند کتابیں اور مقالے بھی لکھے۔ حکومت پاکستان نے مجیب مصری کو اقبالیات پر بیش بہا کام کے پیش نظر دیگر ایوارڈز کے علاوہ ستارہ امتیاز سے بھی نوازا۔ یہ مقالہ ڈاکٹر مجیب مصری کے علامہ اقبال سے تعلقات اور علامہ اقبال پر اُن کے کام کو زیر بحث لاتا ہے۔	إقبال، مصر، اللغات، الفارسية، التركية، الفرنسية، جاويد نامه، القاهرة، حجاز، شعراء
محمد ناصر/ محمد صابر	دونی چندرائے زادہ کا قصہ لیلی و مجنوں قصة ليلى ومجنون سرودة دونی چندرايزاده		دونی چند رائے زادہ مشہور بہ بالی بارہویں صدی ہجری کا ایک فارسی شاعر اور تاریخ نگار تھا۔ بیرونی ذرائع سے اس کے متعلق کسی قسم کی معلومات دستیاب نہ ہیں۔ کیگوھرنامہ میں موجود اُس کے اپنے بیان کے مطابق وہ مگھراج کا بیٹا ہے اور اس کے والد کی وفات اُس وقت ہوئی جب اُس کی عمر صرف سات سال تھی۔ گکھڑ شاہی پر اُس کی کتاب کیگوھرنامہ کو ڈاکٹر محمد باقر نے مدون، مرتب اور شائع کیا لیکن اُس کی اٹھارہ مثنویاں شائع ہونے سے رہ گئیں۔ اُن مثنویوں میں سے ایک مشہور کہانی لیلیٰ مجنوں کو یہاں تدوین کیا جاتا ہے جس سے اُس کی فارسی زبان اور شاعری پر گرفت واضح ہوتی ہے۔	شاعری، فارسی، شه فاره، زندگی، لاهور، محمد باقر، جنگ، کبگوهر نامه، تهران، پنجاب

ناصر عباس نیر	غالب: ہمارا لازمانی معاصر	۱۲۷۔ ۱۵۸	تنقید نگاروں نے غالب شناسی کے حوالے سے مختلف توجیہات پیش کی ہیں۔ غالب کی شاعری انیسویں صدی کے اواخر سے اکیسویں صدی کے اوائل تک برابر تنقید نگاروں کو متاثر کرتی رہی ہے۔ اگرچہ غالب کی شاعری انیسویں صدی کے ثقافتی اور تاریخی حالات کی پیداوار ہے لیکن اس میں وہ سب کچھ ہے جو اُسے خاص وقت سے آگے کے عہد کی شاعری بنا دیتا ہے۔ غالب کی شاعری کی اس خاصیت کو لازمانی عصریت کا نام بھی دیا جا سکتا ہے۔ مقالے میں یہ بات پیش کی گئی ہے کہ غالب نے اپنی شاعری میں ایک طرح کی فیلسی تخلیق کی ہے جس کی بدولت اُس کی شاعری کی ایک سے بڑھ کر زیادہ توجیہات کی گنجائش ہے۔ الفاظ کی غیر روایتی وابستگی میں جڑی غالب کی شاعری تنقید نگاروں کو مختلف پہلوؤں سے توجیہات کی دعوت دیتی ہے۔	شاعری، غالب، کلکتہ، فارسی، انگریز، تہذیب، برصغیر، وحدت، پیراڈاکس، رمزیہ
ناعمہ خورشید	گیلان کے شعرا شعرائے گیلانی الاصل	۱۰۱۔ ۱۱۴	ایرانی شعرا نے بہ عہد غزنوی برصغیر کی طرف نقل مکانی شروع کی اور یہ مرحلہ قیام پاکستان تک جاری رہا۔ ان شعرا کا تعلق ایران کے تقریباً ہر شہر سے تھا۔ لیکن گیلان سے تعلق رکھنے والے شعرا کا کردار بڑا جاندار اور اہم ہے۔ یہ مقالہ گیلانی الاصل شعرا کے فارسی زبان و ادب میں ان کے حصے کو زیر بحث لاتا ہے۔	شبہ قارہ، گیلان، شاہ فاتح، اصفہان، دھلی، حصار، ھندوستان، برھانپور
ناہید شاہد	پیر فضل گجراتی دی غزل۔ ایک مطالعہ	۱۶۵۔ ۱۸۰	پیر فضل گجراتی پنجابی زبان کا ایک اہم معاصر شاعر ہے۔ اس کے پنجابی شاعری کے بہت سے مجموعے شائع ہوئے۔ اپنی شاعری میں اس نے بڑی سادہ زبان استعمال کی ہے اور پنجابی زبان کو نئے لہجے اور اسلوب سے متعارف کرایا ہے۔ وہ پنجابی شاعری کی کلاسیکی روایت سے جڑا شاعر تھا جس کی وجہ سے اُسے تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ اس نے عظیم کلاسیکی شعرا: شاہ حسین، بلھے شاہ، خواجہ فرید، میاں محمد بخش کے تسلسل میں شاعری کی۔ یہ مقالہ پیر فضل گجراتی کے فکر و فن پر روشنی ڈالتا ہے۔	پنجابی شاعری، تاریخ، گجرات، غزل، جھوٹ، سچ، ہتھکنڈیاں، بوگن ویلیا، بوہڑاں

اشاریہ اورینٹل کالج میگزین، جلد ۸۷، شمارہ ۴، ۲۰۱۲ء

اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مصنف	عنوان	صفحات نمبر	خلاصہ	کلیدی الفاظ
آصف علی چٹھہ	اقبال کے فارسی کلام میں کشمیر کا منظر نامہ	۱۸۱– ۱۹۰	کشمیر کی تاریخ بہت سے موافق وغیر موافق حالات پر مشتمل ہے۔اس وادی پر قدرت بہت زیادہ مہربان ہے۔وادی کا جغرافیائی نقشہ بہت دل کش ہے۔اسی وجہ سے کشمیر کو زمین پر جنت کا نام دیا جاتا ہے۔بدقسمتی سے یہ خوب صورتی اُس کے لیے رحمت کی بجائے زحمت بن گئی ہے۔ماضی کی طرح یہ آج بھی محکوم ہے۔اس خطے کی اہمیت کے پیش نظر شاعر مشرق علامہ اقبال نے اردو اور فارسی میں بہت سی نظمیں کہی ہیں۔ یہ مقالہ اقبال کے کشمیر پر فارسی کلام کا مطالعہ پیش کرتا ہے۔	پنجاب، شال، کشمیر، زعفران، غنی کاشمیری، ساقی نامہ، جاوید نامہ، اسرافیل، مجاہد
افتخار احمد خان/محمد شفیق	مملوکی عہد کی عربی شاعری الشعر العربي في العصر المملوكي	۶۵– ۸۰	عصر مملوکی عربی زبان وادب کا وہ دور ہے جو ۶۴۸ تا ۹۲۳ھ کو محیط ہے۔اس عرصے میں عربی ادب بالخصوص شاعری میں بڑا ضخیم کام ہوا ہے۔مثلاً نہایۃ العرب از نویری، صبح الاعشی از قلقشندی، خزانۃ الادب از بغدادی، غایۃ الاریب از ابن حجہ حموی، وفیات الاعیان از ابن خلکان اور مقدمہ ابن خلدون وغیرہ۔ یہ مقالہ عہد مملوکی کی عربی شاعری سے بحث کرتا ہے۔	المغرب، ابن خلكان، ابن قتيبة الشافعي، الإسكندرية العراق، البوصيري، الكوفة
ثمن زاہد	ترجمہ نگاری اور پنجابی میں شعری تراجم کی روایت	۱۶۱– ۱۸۰	دنیا میں بہت سی قومیں ہیں اور ہر قوم روزمرہ معاملات اور ادبی اظہار کے لیے ایک خاص زبان استعمال کرتی ہے۔چوں کہ ہر قوم ایک خاص زبان استعمال کرتی ہے اس لیے دنیا کی زبانیں ایک دوسری سے مختلف ہیں۔ترجمہ ہی وہ ذریعہ ہے جس کے سہارے ہم دوسروں کی ادبی خدمات وافکار سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ترجمے کو تاریخ میں بہت زیادہ اہمیت حاصل رہی ہے۔اگرچہ پنجابی ایک قدیم زبان ہے تاہم اس میں ترجمے کی روایت بہت زیادہ پرانی نہیں ہے۔ یہ مقالہ پنجابی میں ترجمے کی روایت اور اس کے آغاز وارتقا کو زیر بحث لاتا ہے۔	تہذیب، تمدن، سنسکرت، فارسی، شعر، اطالوی، جان ہیلس، لال بادشاہ، عربی، پنجابی
حارث مبین	پاکستان میں عربی مجلات کا آغاز وارتقا المجلات العربية، نشأتها وتطورها في باكستان	۸۱–۹۴	یہ مقالہ عربی دنیا میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص عربی مجلات کے آغاز وارتقا کی مختصر تاریخ کو زیر بحث لاتا ہے۔مسلمانان برصغیر نے عربی زبان میں بہت کچھ لکھا اس لیے عربی میں مجلات کا شائع ہونا ایک فطری امر تھا۔عبداللہ عمادی کا شمار عربی صحافت کے بانیوں میں ہوتا ہے۔عمادی نے ۱۹۰۲ء میں البیان کے نام سے پہلا عربی میگزین جاری کیا۔اس مقالے میں پاکستان سے شائع ہونے والے عربی تحقیقی مجلات کا تعارف اور پاکستان میں عربی زبان کی ترقی وترویج میں اُن کے کردار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔	المجلة، ابن سيدة، العرب، الأصفهاني، إطاليا، هولندا، عربي، مرآة الأحوال، بيروت

حافظ زاہد علی	پاکستان میں صرف ونحو کی تدریس تدريس الصرف والنحو في باكستان	۹۵-۱۱۰	یہ مقالہ پاکستان میں صرف ونحو کی تدریس کے متعلق ہے۔ پاکستان میں اس وقت دو طرح کے نظام تعلیم رائج ہیں۔ ایک سرکاری سطح پر قائم کالج و یونیورسٹیاں اور دوسرے مذہبی درسگاہیں۔ یہ مقالہ دونوں سطحوں پر رائج نصابات میں صرف ونحو کی تدریس اور منہج کو زیر بحث لاتا ہے۔ دونوں سطحوں کے نصابات کا تجزیہ اور اس سلسلے میں کچھ تجاویز بھی شامل مقالہ ہیں۔	باكستان، العربية الدينية، المدارس، النحو، الصرف، لغات، ولي خان،
حامد اشرف ہمدانی	پروفیسر عبدالسلام یاسین اور ان کے نظریہ منہاج نبوی کا اساسی مصدر الأستاذ عبدالسلام ياسين والمصدر الأساس في نظرية المنهاج النبوي	۹-۴۸	پروفیسر عبدالسلام یاسین ایک مراکشی عالم ہیں۔ اُن کے مطابق نظریاتی اور سیاسی معاملات کے حوالے سے معاصر مسلم دنیا کے مسائل کا حل منہج نبوی میں ہے۔ ان کے نزدیک ان کے نظریات کی بنیاد قرآن ہے اور یہ مقالہ اُن کے خیالات کی اس نظریاتی بنیاد کو زیر بحث لاتا ہے۔ اس مقالے میں اُن کی تھیوری مختلف حوالوں سے زیر بحث آئی ہے۔ معاصر مسلم دنیا کے معاملات کے سلجھاؤ کے ضمن میں اُن کی عبارتوں سے اقتباسات بھی شامل مقالہ ہیں۔	آیت، مراكش، البودشيشية، الجهاد، الإحسان، القرآن، المائدة، العالم، نور، حكمة
سعادت علی ثاقب	بابا ڈُلے شاہ: ہیر دا اک گمنام شاعر	۱۹۱-۲۰۰	پنجابی زبان نثر وشعر کے اعتبار سے بڑی ثروت مند ہے۔ بہت سے شاعر ایسے ہیں جن کا کام منظر عام پر ابھی نہیں آیا۔ اہل پنجاب کے ہاں قصہ گوئی ایک مقبول صنف ہے۔ وارث شاہ نے ہیر رانجھا کی کہانی کو اس خوب صورتی سے نظم کیا کہ یہ عوامی سطح پر مقبول ہوگئی۔ قدرے کم مشہور شاعر ڈُلے شاہ نے بھی اس قصے پر قلم اٹھایا تھا۔ یہ مقالہ مذکورہ شاعر کا تعارف اور ہیر لکھنے والے شاعروں کے درمیان اس کے مقام کو متعین کرتا ہے۔	وارث شاہ، ہیر، لاہور، عبداللہ، امرتسر، بابا علی، شاعری، عربی، انگریزی، دوہڑیاں
ضیاء المصطفیٰ	شیخ علاء الدین علی متقی: حیات و آثار الشيخ علاء الدين علي المتقي: حياته وآثاره	۲۹-۴۲	شیخ علاء الدین علی متقی برصغیر کی نمایاں شخصیات میں سے ہیں۔ وہ ایک مشہور محدث، فقیہ، ادیب اور صوفی تھے۔ انہوں نے شیخ عبدالحکیم المعروف شیخ باجن چشتی سے چشتی سلسلے میں تربیت پائی۔ انہوں نے ملتان میں اعلیٰ تعلیم پائی بعد میں وہ مستقل طور پر مکہ منتقل ہوگئے اور وہیں ۹۷۵ھ میں بعمر ۹۰ سال وفات پائی۔ انہوں نے ۱۰۰ سے زیادہ کتابیں تالیف کیں۔ حدیث کا ایک مجموعہ بہ عنوان کنز العمال بھی مرتب کیا جسے عرب وغیر عرب دنیا میں بڑی پذیرائی ملی۔ یہ مقالہ شیخ علی متقی کی شخصیت اور اُن کے ادبی کارناموں سے بحث کرتا ہے۔	برهانفور، كجرات، الهند، النبوية، ملتان، الحج، العرب، الإمام السيوطي، القادرية، زاد المتقين
عبدالماجد ندیم	پہلی پانچ صدیوں کی تفاسیر کے معنوی مطالعے کے نمونے النماذج من الدراسات الدلالية في تفاسير القرون الخمسة الأولى	۴۷-۶۴	لسانیات اور اس کی ذیلی شاخیں جیسے کہ علم اصوات (فونیٹکس)، فونولوجی، کلمہ (مارفولوجی)، جملہ (سینٹکس) اور علم دلالہ (سیمنٹکس) کے متعلق مشہور ہے کہ یہ مغربی کارنامے ہیں۔ اسلامی دنیا بشمول عرب ماہرین بھی اس نظریے کے قائل ہیں۔ جب کہ یہ مقالہ اس کے برعکس نظریے کو ثابت کرتا ہے اور یہ کہ تمام لسانی بحثوں اور ان کی شاخوں کی بنیاد بہت پہلے اسلام کے ابتدائی دور میں ہی قرآنی مفسرین نے رکھ دی تھیں۔ البتہ ان علوم کے نام آج کی طرح نہ تھے۔ قرآنی تفاسیر پر مشتمل کتابیں نہ صرف اسلامی علوم کی تفہیم کے بنیادی ذرائع ہیں بل کہ عصر جدید میں لسانیاتی بحث کو بھی ان کتابوں نے ہی بنیاد فراہم کی ہے۔	اللسانية، الطبري، مجاز القرآن، معاني القرآن، عبدالله بن مسعود، الإنجليزية، الماوردي، ابن نقبل، الاشتقاق، الفونولوجيا

فریحہ نگہت	انتظار حسین کے افسانوں میں مابعد الطبیعیاتی عناصر	۱۲۷۔ ۱۵۰	انتظار حسین اردو افسانے کا ایک ممتاز اور منفرد نام ہے۔ اُن کے افسانوں میں کہانی، داستان، رمز، ماضی، حال، تحقیق تجزیاتی گہرائی، فلسفیانہ وصوفیانہ خیال انگیزی، کائنات اور زندگی کا تصور، اسلامی اور ہندی دیومالا غرض سب کچھ کا حسین امتزاج ملتا ہے۔ ان کی کہانیوں کا مابعد الطبیعیاتی عناصر کے ساتھ بڑا قریبی وتخلیقی نوعیت کا تعلق ہوتا ہے۔ یہ مقالہ انتظار حسین کے افسانوں میں مابعد الطبیعیاتی عناصر کے نقوش کے مطالعہ پر مبنی ہے۔	افسانہ، داستان، انجیل، بودھ جاتکا، مذہبی، کنکری، مچھلیاں، گھنگھروں، مابعد الطبیعیاتی
محمد ناصر / محمد صابر	سہراب سپہری کی شاعری میں رنگوں کا جائزہ رنگین کمان "هشت کتاب" بررسی بسامد رنگها در شعر سهراب سپهری	۱۱۹۔ ۱۲۷	سہراب سپہری ایک غیر معمولی فنکار اور ایران کا ایک بہت معتبر ادبی نام ہے۔ اُسے بجا طور پر فارسی میں جدید اسلوب کا مشہور ترین شاعر مانا جاتا ہے جو اپنی شاعری کے بہت سی یورپی زبانوں میں ترجمے کی بدولت مغربی دنیا میں بھی رسائی پا چکا ہے۔ سپہری کی شاعری مختلف انداز لیے ہوئے ہیں تاہم وہ بڑی سادہ ہے اور یہی سادگی اُسے جدید فارسی شعرا میں ممتاز کرتی ہے۔ وہ عقیدے، عظمت اور سچائی پر یقین رکھتا ہے۔ سپہری ایک مشہور پینٹر تھا اس لیے اُس نے بہت سے رنگ مثلاً سبز، سفید، سیاہ، نیلا، سرخ، گلابی، پیلا اور بھورا وغیرہ کو اپنی شاعری میں استعمال کیا ہے۔ یہ مقالہ سپہری کی شاعری کے نادریافت شدہ پہلوؤں کے گرد گھومتا ہے۔	سهراب سپهری، ایران، هند، شعر، تهران، فارسی، هشت کتاب، کلاسیک فیروزه، خاکستری
نجم الرشید	دیوان غنی کشمیری کے خطی نسخے پر ایک نظر نگاهی به نسخهٔ خطی شرح دیوان غنی کشمیری	۱۱۱۔ ۱۱۸	برصغیر میں فارسی میں شرح نویسی بہت اہم رہی ہے۔ برصغیر کے فارسی دانوں اور ادیبوں نے فارسی شاعری کی بہت سی شرح لکھیں۔ بہلول کول برکی جالندھری ایک مشہور ادیب اور شارح ہیں جنہوں نے حافظ شیرازی، صائب تبریزی، ناصر علی سرہندی اور غنی کاشمیری پر شرحیں لکھی ہیں۔ اس مقالے کا موضوع غنی کاشمیری کے دیوان از بہلول جالندھری کی شرح ہے نیز مسودے کا تعارف بھی شامل مقالہ ہے۔ اس دیوان کا ایک نسخہ پنجاب یونیورسٹی کی مرکزی لائبریری میں موجود ہے۔	شاعر، فارسی، بهلول کول برکی، دیوان بهلول، دنبا، لاهور، مقصودیت، غنی کشمیری، اسلام آباد، تهران
وحید الرحمن	وزیر خانم اور امراؤ جان ادا: تقابلی مطالعہ	۱۵۱۔ ۱۶۰	یہ مقالہ اردو کے دو اہم ناولوں کے دو اہم کرداروں کا تقابلی مطالعہ ہے۔ وہ ناول امراؤ جان ادا از مرزا ہادی رسوا اور کئی چاند تھے سر آسمان از شمس الرحمن فاروقی ہیں۔ یہ دونوں کردار خوب صورتی اور ہوس کے نمائندے ہیں اور دونوں خواتین پر ظلم اور ان کے استحصال کے متعلق ہیں۔ یہ مقالہ دونوں کرداروں کے درمیان فرق، ہم آہنگی اور تضادات کو زیر بحث لاتا ہے۔	حیدرآباد، حسرت موہانی، نقش نگاری، حجاب، نقش، عشرت کدے، گلستان، تکملہ، میر تقی میر